ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۷
الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۲ | ۱۲ ماہ ہجرت ۱۳۲۳ ہش | ۱۸ جمادی الاول ۱۳۶۳ھ | ۱۲ مئی ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۱۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۱ ماہ ہجرت۔ ۱/۲ ۹ بجے صبح بذریعہ فون اطلاع ملی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے کل بھی حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

قادیان ۱۱ ماہ ہجرت۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو بخار اور نقاہت بہت ہے احباب خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

کل بعد نماز مغرب مسجد نور میں زیر صدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب مجلس انصار اللہ کا جلسہ ہوا جس میں مولوی عبد الرحیم صاحب نیر۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ مولوی عبد الغفور صاحب۔ ملک محمد طفیل صاحب جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور صاحب صدر نے تقاریر فرمائیں — کل شام ڈاکٹر عبد المجید صاحب آف کوئٹہ نے اپنے لڑکے عبد الوحید صاحب کے ولیمہ کی دعوت دی — نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے

روزنامہ الفضل قادیان —— ۱۸ جمادی الاول ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

احمدیت کی تائید میں خدا تعالیٰ کی نصرت کے غیر معمولی واقعات

جو

افغانستان مصر اور سیرالیون (مغربی افریقہ) میں رونما ہوئے

فرمودہ ۶ مئی ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

فرمایا:- آج افریقہ سے تار آیا ہے جس کا مضمون بظاہر بڑا خوش کن ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ کہ اس مضمون کی وسعت کتنی ہے۔

مولوی نذیر احمد صاحب کی خیر و عافیت کیلئے دعا

تار میں ایک تو یہ اطلاع تھی۔ کہ مولوی نذیر احمد صاحب قادیان آنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ اور وہ لیگوس کے رستہ سے واپس آ رہے ہیں۔ اس سے پہلے ہماری جماعت میں ایک حادثہ ہو چکا ہے۔ کہ مولوی محمد دین صاحب کو مغربی افریقہ میں تبلیغ کے لئے بھیجا گیا۔ اور ان کا جہاز دشمن کے تارپیڈو سے غرق ہو گیا۔ اب تک ان کے متعلق ہمیں فکر اور تشویش ہے۔ اب مولوی نذیر احمد صاحب واپس آ رہے ہیں۔ اور چونکہ سفر کے حالات بدستور مخدوش ہیں۔ اس لئے دوستوں کو دعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ اُن کو خیر و عافیت کے ساتھ قادیان لائے۔

ایک احمدی رئیس کی کامیابی کیلئے دعا

دوسرا حصہ تار کا یہ ہے۔ کہ چونکہ سیرالیون کا قریباً سارا کنارہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہو گیا ہے۔ اس لئے اس علاقہ کے رئیس کے انتخاب میں احمدی امیدوار کھڑا ہوا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔ وہاں قاعدہ یہ ہے کہ جیسے ریاستوں کے راجے ہوتے ہیں۔ اسی طرح وہاں راجے چنے جاتے ہیں جو چیفس کہلاتے ہیں۔ پہلے چھوٹے چھوٹے چیف ہوتے ہیں۔ اور پھر ان کے اوپر ایک بڑا چیف ہوتا ہے۔ چونکہ اب قریباً سارا علاقہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت میں داخل ہو گیا ہے۔ اس لئے تار میں لکھا ہے کہ آئندہ جو بڑا چیف چنا جائیگا۔ اس عہدہ کے حصول کے لئے ایک احمدی کھڑا ہوا ہے۔ یہ بھی الٰہی تائیدوں میں سے ایک تائید اور ہمارے سلسلہ کی صداقت کے ثبوتوں میں سے ایک ثبوت ہے۔

عظیم الشان نشان

اگر کوئی شخص روحانی نقطۂ نگاہ سے بالکل نابینا ہو۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کی اس تائید کو نہ دیکھ سکے۔ تو اور بات ہے۔ ورنہ خدا تعالیٰ کے نشانات میں سے یہ کیسا عظیم الشان نشان ہے۔ کہ اِدھر اُس نے مجھ پر انکشاف کیا۔ اور اُدھر ایک طرف افغانستان میں ہماری تبلیغ کا رستہ کھل گیا۔ دوسری طرف افریقہ میں تبلیغ کا رستہ کھل گیا۔ اور تیسری طرف مصر سے یہ خبر آ گئی۔ کہ وہاں کے جامعہ ازہر کا ایک بہت بڑا عالم احمدی ہو گیا ہے۔ ان تین واقعات کا تین مہینہ کے اندر اندر رونما ہونا بتا رہا ہے۔ کہ یہ انسانی فعل نہیں بلکہ محض خدائی فعل ہے۔ اور پھر اس شان کے ساتھ ان واقعات کا ظاہر ہونا۔ کہ یہ تینوں نہایت اہم مقامات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی اہمیت کو اور بھی بڑھا دیتا ہے افغانستان میں ہماری تبلیغ کا رستہ کھلنا بھی بڑا اہم ہے۔ جامعۂ ازہر کے ایک بہت بڑے عالم کا احمدی ہو جانا بھی اپنے اندر خدا کا نشان رکھتا ہے۔ اور افریقہ کے علاقہ میں ایک کنارے کا کنارہ احمدی ہو جانا۔ اور اتنی کثرت کے ساتھ اُن کا احمدیت کو قبول کرنا۔ کہ تار کے الفاظ یہ ہیں کہ

All most all.

یعنی قریباً تمام علاقہ احمدی ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑا ثبوت ہے اس بات کا۔ کہ اس نے مجھ پر جو انکشاف کیا۔ وہ خدائی انکشاف تھا۔ اگر وہ خدائی انکشاف نہ ہوتا۔ تو پے در پے ہمارے سلسلہ کی تائید میں یہ نشانات کیوں ظاہر ہوتے۔

ہندوستان میں احمدیت کیطرف رغبت

ہندوستان میں بھی میں دیکھتا ہوں لوگوں کے دلوں میں احمدیت کے متعلق رغبت پیدا ہو رہی ہے۔ اور وہ اس بارہ میں تحقیق و تفتیش سے کام لے رہے ہیں۔ اچھے اچھے تعلیمیافتہ لوگوں اور اچھے اچھے تعلیمیافتہ گھرانوں میں یہ شوق پیدا ہو رہا ہے۔ کہ وہ احمدیت پر غور کریں۔ اور اس بارہ میں اپنی پرانی روش کو چھوڑ کر سوچیں۔ کہ ہمارے سلسلہ میں کس حد تک سچائی پائی جاتی ہے۔

غیر مبائعین میں بیداری

اسی طرح پیغامیوں میں بھی اس انکشاف کے معاً بعد ایک بیداری پیدا ہو گئی۔ اور اُن میں سے پانچ سات اشخاص نے یکے بعد دیگرے میری بیعت کر لی۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں۔ جو غیر مبائعین میں چوٹی کے آدمی تھے۔ اور ابھی کئی ہیں جو اس بارہ میں تحقیق کر رہے ہیں۔

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

خدا کے مصلح موعود کی دعا حاصل کرنیکا ذریعہ

نہ صرف تحریک جدید کے ہر مجاہد کو شدید ترین خواہش ہے۔ کہ اسکا نام خدا کے مصلح موعود کے حضور دعا کے لئے انکی قربانیوں کی صورت میں پیش ہو۔ تا حضور اسکے لئے دعا کریں بلکہ یہ خواہش ہر ایک احمدی کے دل میں پورے زور سے موجزن ہے۔ مگر مجاہدین تحریک جدید کو واضح ہو۔ کہ انکا چندہ ۳۱ مئی کی شام تک مرکز میں داخل کر دینا حضور سے دعا حاصل کرنے کی دلیل ہے۔ پس اگر آپ نے ابھی تک سال دہم کا چندہ ادا نہیں کیا۔ تو حضور کی دعا حاصل کرنے کے لئے ۳۱ مئی تک مرکز میں چندہ بھیجدیں۔ (فنانشل سیکرٹری)

اور اگر یہ خبر صحیح ہے۔ کہ ہر دس احمدیوں کو تبلیغ کرنے کے لئے ایک غیر مبایع سے کہا گیا ہے۔ تو یہ ہمارے لئے اور بھی خوشخبری ہے۔ کیونکہ گو وہ یہ شکایت کیا کرتے تھے۔ کہ ہم اپنی جماعت کے لوگوں کو ان کا لٹریچر پڑھنے نہیں دیتے۔ مگر دراصل شکوہ ہمیں تھا۔ کہ وہ ہمارا لٹریچر پڑھتے نہیں تھے۔ اب اگر اس سکیم پر ان کی طرف سے عمل کیا گیا تو خدا تعالیٰ کے فضل سے میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ ان میں سے جو لوگ بھی تبلیغ کے لئے آئیں گے۔ وہ ہمارا شکار بن جائیں گے خواہ بکری شیر کے گھر میں جائے یا شیر بکری کے گھر میں آجائے۔ دونوں صورتوں میں بکری ہی شیر کا شکار بنتی ہے یہ نہیں ہوتا۔ کہ شیر بکری کے گھر جائے تو بکری اس کا شکار بن جائے۔ لیکن اگر بکری شیر کے گھر پر آجائے۔ تو شیر بکری کا شکار بن جائے۔ دونوں صورتوں میں بکری ہی شیر کا شکار بنتی ہے۔ پہلے ہم ان کے گھروں پر تبلیغ کے لئے جاتے تھے اب وہ ہمارے گھروں پر تبلیغ کیلئے آنیکا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور یہ دونوں صورتیں ایسی ہیں جن میں انشاء اللہ وہی ہمارا شکار بنیں گے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ نہیں ہوگا۔ کہ ہم ان کا شکار بن جائیں۔ بہر حال چونکہ یہ سکیم غیر مبایعین کے سامنے ہے۔ اس لئے ہماری جماعت کو دعاؤں میں لگ جانا چاہیئے۔ اور یہ ارادہ کر لینا چاہیئے کہ ان میں سے جو شخص بھی تبلیغ کے لئے آئے، وہ پھر اپنے سابق عقائد کے ساتھ واپس نہ جائے۔

بچپن کا ایک رویا

بچپن میں میں نے ایک دفعہ رویا دیکھا کہ اس گلی میں جو اس وقت مدرسہ احمدیہ اور دو کانوں کے درمیان ہے لوگ کبڈی کھیل رہے ہیں۔ ایک طرف احمدی ہیں۔ اور دوسری طرف غیر احمدی ہیں۔ احمدیوں کی جو سائیڈ ہے اس کا کپتان میں ہوں۔ اور غیر احمدی کھلاڑیوں کے کپتان مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی ہیں۔ جب کبڈی شروع ہوئی تو میں نے دیکھا کہ غیر احمدیوں کا جو آدمی بھی آتا احمدی اسے پکڑ کر اپنی طرف رکھ لیتے۔ اس طرح یکے بعد دیگرے ان کا ایک ایک آدمی مرتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ صرف مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی رہ گئے۔ آخر میں نے دیکھا کہ اس طرف جدھر اب مدرسہ احمدیہ ہے رخ کر کے اور دیوار کے ساتھ مونہہ لگا کر ایک پہلو پر ٹیڑھے ہو کر انہوں نے چلنا شروع کیا اور وہ لکیر جو دونوں پارٹیوں کے درمیان حد فاصل کے طور پر حائل تھی۔ اس کی طرف بڑھنے لگے جب وہ اس لکیر کے پاس پہنچ گئے تو کہنے لگے۔ ہن سارے آگئے ہن تے میں بھی آجاناں ایں۔ یعنی جب سارے آگئے تو میں بھی آجاتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر وہ بھی ہماری طرف آگئے

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا ایمان لانا

اس وقت تک مجھے یہ علم نہیں تھا کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ایمان کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات ہیں۔ بعد میں میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کو دیکھا تو مجھے معلوم ہوا۔ کہ صرف مجھے ہی یہ رویا نہیں ہوا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں بھی مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ایمان لانے کا ذکر ہے۔ گو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے۔ کہ

”مجھے معلوم نہیں وہ ایمان فرعون کی طرح صرف اس قدر ہوگا۔ کہ اٰمنت بالذی اٰمنت بہ بنو اسرائیل یا پرہیزگار لوگوں کی طرح“ (تذکرہ ص ۲۸۹)

مگر میرے نزدیک اس کی ایک تعبیر یہ بھی ہے۔ کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے دو لڑکے قادیان آئے انہوں نے مدرسہ میں تعلیم حاصل کی۔ اور میری بیعت میں وہ شامل ہوئے۔ بعد میں گو انہوں نے کمزوری دکھائی۔ مگر وہ اخلاقی کمزوری تھی مذہبی کمزوری نہیں تھی بلکہ اب تک ان کا ایک لڑکا جنوبی ہند میں زندہ ہے۔ اور وہ کہتا ہے۔ کہ میں دل سے احمدی ہوں۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی درحقیقت میرے ہاتھ پر پوری ہوئی۔ اس طرح وہ رویا بھی پورا ہو گیا۔ جو کبڈی کے میچ کے متعلق میں نے دیکھا تھا۔ اور جس میں مجھے بتایا گیا تھا۔ کہ آخر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی بھی اسی طرف آجائیں گے۔ چنانچہ ان کے دو لڑکے میری بیعت میں شامل ہو گئے۔ اس کے علاوہ وہ ایک دفعہ خود بھی میری ملاقات کے لئے آئے تھے۔ مگر ایسی شرمندگی اور ندامت کے ساتھ کہ وہ کمرہ میں آتے تھے۔ اور گھبرا کر دوسرے دروازہ سے نکل جاتے تھے۔ پھر آتے تھے۔ اور پھر نکل جاتے تھے۔ آخر میں نے کسی سے کہا کہ مولوی صاحب یہ کیا کر رہے ہیں۔ تو اس نے بتایا۔ کہ انہیں آپ کے پاس آتے ہوئے شرم محسوس ہوتی ہے۔ اسی لئے کمرہ میں آتے ہیں۔ اور پھر بھاگ جاتے ہیں۔

موضع گنج لاہور میں تبلیغی جلسہ

موضع گنج مغل پورہ میں جماعت احمدیہ گنج کا بارھواں عظیم الشان تبلیغی جلسہ مورخہ ۲۰، ۲۱ مئی ۱۹۴۴ء بروز ہفتہ و اتوار ہوگا جسمیں سلسلہ کے جید علماء کرام

اسلام کی فتح اور کامیابی کیلئے جنگ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ ۲۸ اپریل میں فرمایا ہے ”اسلام کی فتح اور اس کی کامیابی کے لئے جو جنگ لڑی جانے والی ہے۔ وہ اب قریب آرہی ہے۔ اور ہمیں اس کی خاطر قربانیاں کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اسی غرض کے لئے میں نے بعض مالی تحریکیں کی ہیں، بعض وقف زندگی کی تحریکیں کی ہیں۔ اور اسی سلسلہ کی ایک کڑی کالج کی تحریک ہے بعد میں مجھ پر یہ انکشاف ہوا۔ کہ یہ تحریک بھی آئندہ جنگ کی کڑیوں میں سے ایک اہم کڑی ہے۔“

لہٰذا احباب جماعت سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا مالی مطالبہ جلد سے جلد پورا کریں۔ (ناظر بیت المال)

ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی علالت

۹ مئی (بذریعہ ڈاک) باوجود اس بات کے کہ کل ٹمپریچر پہلے کی نسبت قدرے کم ہو گیا تھا۔ عزیزم خادم کے بخار میں کوئی تسلی بخش کمی نہیں ہوئی۔ آج کا ٹمپریچر پھر پہلے کی طرح بڑھ رہا ہے۔ اور متوقع کمی جو آج ہونی چاہیئے تھی نہیں ہوئی۔ اور حالت میں کسی قسم کا کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ احباب جماعت عزیز کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ خاکسار ملک برکت علی گجرات

خدمتِ دین کے لئے زندگی وقف کرنیوالوں کو ضروری اطلاع

خدمتِ دین کے لئے زندگی وقف کرنے والے احباب انٹرویو کے لئے قادیان آنے کی خاطر بالکل تیار رہیں، جن کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے، وہ فوراً ہی تشریف لے آئیں انشاء اللہ ان کو جلدی بلایا جائے گا۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

الاخبار و الآراء

مملکت نظام میں سکھوں کو خاص مراعات

پنجاب کے جن علاقوں میں سکھوں کی اکثریت ہے۔ اور وہ مسلمانوں کے مقابلہ میں زیادہ طاقت اور قوت رکھتے ہیں۔ وہاں مسلمانوں کے ساتھ ان کا سلوک نہایت افسوسناک ہے۔ حتیٰ کہ انہیں عبادت کرنے اور مذہبی فرائض ادا کرنے سے بھی جبراً روکتے ہیں۔ حالانکہ معتبر تاریخی واقعات سے ظاہر ہے۔ کہ مسلمان حکمرانوں نے سکھوں کے پیشواؤں اور ان کے پیروؤں کے ساتھ نہایت فراخ دلانہ احسانات کئے۔ اور ان کے لئے ہر رنگ میں آسانیاں اور سہولتیں بہم پہنچائی ہیں۔ اور اس وقت بھی ہندوستان کی سب سے بڑی اسلامی حکومت حیدرآباد دکن میں سکھوں کو جو مراعات حاصل ہیں۔ ان کا عشر عشیر بھی کسی سکھ ریاست میں مسلمانوں کو حاصل نہیں ہے۔

مملکت حیدرآباد کا ایک شہر ناندیڑ ہے جہاں سکھوں کے دسویں گورو گوبند سنگھ جی نے وفات پائی تھی۔ وہاں وہ ۱۷۰۸ء میں اپنے چند پیروؤں کے ساتھ تشریف لے گئے تھے۔ ۱۸۳۲ء میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کو حیدرآباد کے فرمانروائے وقت نے اس مقام پر ایک گوردوارہ تعمیر کرنے کی اجازت دی۔ جہاں گورو صاحب نے وفات پائی تھی۔ اور اب وہ گوردوارہ تمام سکھوں کے لئے ایک مقدس زیارت گاہ ہے۔ جسے حکومت نظام کی طرف سے فیاضانہ امداد حاصل ہے۔ گوردوارہ سے متعلق امور کی انجام دہی اور زائرین کے لئے تمام ضروری سہولتوں کی فراہمی کے لئے نہایت بہتر انتظامات ہیں۔ گوردوارہ کے لئے ایک جاگیر پانچ دیہات پر مشتمل مقرر ہے۔ جس کی ۲۳۰۰۰ روپے سالانہ آمدنی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے نقارخانہ کے مصارف کے لئے بھی ۶۰۰ روپے سالانہ منظور کر رکھے ہیں۔ اور گوردوارہ کے لئے جو اشیاء درآمد کی جاتی ہیں۔ انہیں محصول سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ گوردوارہ کے انتظامات کی روزانہ دیکھ بھال کیلئے ایک تنخواہ دار سکھ مہتمم مقرر ہے۔

اگرچہ حکومت نظام میں سکھوں کی تعداد برائے نام ہے۔ تاہم انہیں بہت سی خاص مراعات حاصل ہیں۔ مثلاً سکھوں کو جھٹکہ کرنے کی بلاروک ٹوک اجازت ہے۔ وہی سکھوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کی پوری آزادی حاصل ہے بشرطیکہ جائز حدود کو ملحوظ رکھا جائے۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے دور حکومت میں سکھوں کی جو فوج حیدرآباد بلائی گئی تھی۔ اس کی اولاد اب بھی سکھ فوج میں شامل ہے۔ ان کے بچوں کو سرکاری مصارف سے مذہبی اور عام تعلیم دی جاتی ہے۔ اور ان کے رہنے اور کھانے کا بھی مفت انتظام کیا جاتا ہے۔

ایک مسلمان حکومت میں سکھوں سے یہ سلوک جہاں مسلمانوں کے لئے قابل فخر ہے۔ وہاں سکھوں اور مسلمانوں کے تعلقات کو خوشگوار اور دوستانہ بنانے کا موجب ہو سکتا ہے۔ ذمہ دار سکھ صاحبان کو چاہیئے۔ کہ پنجاب میں جہاں جہاں مسلمانوں کو سکھوں کے ناروا سلوک کا شکوہ ہے۔ وہاں اپنے اثر اور رسوخ سے اصلاح کرنے کی کوشش کریں۔ اور جہاں تک ممکن ہو مسلمانوں اور سکھوں کے بہترین تعلقات قائم کریں۔

رگ وید میں لاہور کا ذکر

ویدوں کے متعلق آریوں کا عقیدہ ہے۔ کہ آفرینش دنیا کے ابتدا میں وید نازل ہوئے۔ اور ایسی زبان میں نازل ہوئے جسے کوئی نہ جانتا تھا۔ چنانچہ ستیارتھ پرکاش ایڈیشن چہارم ص ۲۲۴ میں سوامی دیانند بانی آریہ سماج لکھتے ہیں "پیدائش کے شروع میں پرماتما نے اگنی۔ وایو۔ آدتیہ اور انگرا رشیوں کے آتما میں ایک ایک وید کو ظاہر کیا۔ نیز لکھا ہے۔ "ویدوں کو اس لئے سنسکرت ہی میں اظہار کیا۔ جو کسی ملک کی زبان نہیں ہے۔" اس بارے میں اخبار "پرجات" ۱۲ مارچ ۱۹۴۴ء کا یہ انکشاف دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔ جو اس نے "ایک دلچسپ تاریخی مضمون" میں کیا ہے۔ اور جس کی کسی آریہ اخبار نے تردید نہیں کی۔ کہ "رگ وید کے زمانہ میں بھی لاہور آباد تھا۔" چنانچہ لکھا ہے "رگ وید کے ایک منتر سے پتہ چلتا ہے۔ کہ گو لاہور کی بنیاد لو کے عہد میں پڑی۔ لیکن ویدوں کے زمانہ میں بھی یہاں کشتریوں کا ہیڈ کوارٹر تھا۔ اور یورو قبیلہ کا راجہ کنس یہاں راج کرتا تھا۔ گورو وشوامتر اس کا راج پروہت تھا۔" اس کے علاوہ اور بھی بہت سی تفصیلات لاہور کے متعلق درج کی گئی ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ اس انکشاف نے بانی آریہ سماج کے بیان کو بالکل غلط اور من گھڑت ثابت کر دیا۔ کیونکہ رگ وید کے منتر میں لاہور کا ذکر بتاتا ہے۔ کہ وید دنیا کی پیدائش کے شروع میں نازل نہیں ہوئے۔ بلکہ دنیا کے آباد ہونے لاہور کے کشتریوں کا ہیڈ کوارٹر بن جانے اور راجہ کنس کا دارالحکومت قرار پا جانے کے بعد مرتب کئے گئے۔ اسی لئے لاہور کا ذکر رگوید کے منتر میں آیا۔

اسلامی پردہ

تعجب ہے کہ اس وقت جبکہ عورتوں اور مردوں کے بے محابا خلا ملا۔ عورتوں کے نیم عریاں لباس اور ان کی زیب و زینت کی کھلے بندوں نمائش کے عبرت ناک نتائج سے مجبور ہو کر ہندو اخبار اس کے خلاف شور مچا رہے۔ اور اس تباہ کن فیشن پرستی کے نقصانات گنا رہے ہیں۔ اخبار "پرتاپ" (۹ مئی) کو اسلامی پردہ کی مخالفت کرنے کی سوجھی ہے۔ چنانچہ لکھتا ہے۔

"اسلامی پردہ کن کے لئے ہے۔ کیا غریبوں کے لئے ہے۔ ان کے پاس تو برقعہ خریدنے کو پیسہ بھی میسر نہیں۔ پھر اپنا پیٹ پالنے کے لئے ان کی عورتوں کو بھی مزدوری کرنی پڑتی ہے۔ اور برقعہ کے ساتھ یہ کام ہونے سے رہا۔ تو کیا یہ امیروں کے لئے ہے۔ ان کے لئے بھی نہیں کیونکہ ہم ہر روز مسلمان دیویوں کی فیشن ایبل لباس میں ملبوس ننگے منہ تصویریں اخبارات میں دیکھتے ہیں .... تو کیا پردہ متوسط درجہ کے لوگوں کے لئے ہے۔ اگر ہے تو اسے ختم سمجھو۔ کیونکہ متوسط درجہ کے جو لوگ بھی امیر یا غریب ہوتے جائیں گے۔ ان کی حالت میں پردہ ختم ہوتا جائیگا۔"

لیکن "پرتاپ" کو یہ کس نے بتایا۔ کہ برقعہ اسلامی پردہ کا لازمی جزو ہے۔ یعنی جب تک برقعہ نہ استعمال کیا جائے پردہ نہیں ہو سکتا۔ اسلام نے ان بد نتائج کے انسداد کے لئے جو عورتوں اور مردوں کے کھلم کھلا میل جول سے پیدا ہوتے ہیں۔ پردہ کا حکم دیا ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ غیر محرم مرد اور عورتیں اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نہ دیکھیں۔ اور نہ عورتیں اپنی زینت کی چیزیں ظاہر کریں۔ البتہ وہ جو مجبوراً ظاہر ہو جائیں۔ ان احتیاطوں کو مدنظر رکھنے کا نام اسلامی پردہ ہے۔ جو نہ برقعہ کا محتاج ہے۔ اور نہ ضروری کاروبار میں حارج ہو سکتا ہے۔

باقی رہا یہ کہ امراء کے طبقہ کی عورتیں ان احتیاطوں کی پابندی نہیں کرتیں۔ اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ اسلامی پردہ قابل عمل نہیں۔ بلکہ یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس طبقہ نے بدقسمتی سے جس طرح اسلام کے دوسرے احکام کو پس پشت ڈال رکھا ہے۔ اسی طرح پردہ کو بھی خیرباد کہہ دیا ہے۔ اور اس کے نتائج بھگت رہا ہے۔

مسلم لیگ اور جماعت احمدیہ

چند روز ہوئے جناب ناظر صاحب امور عامہ سلسلہ احمدیہ کی طرف سے پریس میں ایک بیان شائع کرایا گیا ہے۔ جس کا ملخص یہ ہے۔ کہ گزشتہ کچھ عرصہ سے مرکز احمدیت میں یہ سوال زیر غور رہا ہے۔ کہ احمدیوں کو بحیثیت جماعت مسلم لیگ میں شامل ہونے کی اجازت ہونی چاہیئے یا نہیں۔ اور اس بارہ میں فیصلہ کا انحصار مسلم لیگ کے رویہ پر تھا۔ گزشتہ دنوں جب مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ لاہور تشریف لائے۔ تو جناب پیر اکبر علی صاحب احمدی ایم۔ ایل۔ اے نے ان سے ایک انٹرویو حاصل کیا۔ اور جناب پیر صاحب کا بیان ہے۔ کہ مسٹر جناح نے بخوشی اس امر کا یقین دلایا۔ کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے تازہ ترین کانسٹی ٹیوشن کے رو سے احمدیوں کے مسلم لیگ میں شامل ہونے کی راہ میں کوئی روک نہیں۔ اور کہ مسلم لیگ کے ممبر کی حیثیت سے احمدی بھی ان تمام حقوق و مراعات کے حقدار ہونگے۔ جو دوسرے فرقوں کے مسلمانوں کو حاصل ہیں۔

ناظر صاحب امور عامہ کی طرف سے یہ بیان دو اخبارات میں چھپ چکا ہے۔ افسوس ہے کہ بعض ہندو مسلم اخبارات نے جن کی مصلحت اندیشیاں اتحاد بین المسلمین کو گوارا نہیں کرسکتیں۔ اس پر نہایت غیر ذمہ دارانہ رنگ میں اظہار رائے کر رہے ہیں۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر

خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کا عظیم الشان نمونہ

بحضور حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی

میری مقدس معظم محترم ماں حضرت ام المومنین
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

آج عزیز مکرم غلام سرور صاحب طالب علم مدرسہ احمدیہ کا تار ملا جس سے ہمارے بھائی حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی المناک وفات کا علم ہوا۔ جس قدر دلی صدمہ مجھ کو اور میری بیوی کو ہوا ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمارے قلوب مجروح اور ہمارے سینے فگار اور ہماری آنکھیں اشکبار ہیں۔ میرے ساتھ جو کچھ ہمدردی۔ محبت۔ اخلاص۔ شفقت حضرت میر صاحب فرمایا کرتے تھے۔ اس کا تقاضا ہے کہ ہمارے دل روئیں ہماری آنکھیں اشک بہائیں۔ اور ہم اس جدائی پر جس قدر رنج کریں کم ہے۔ مگر ان سب باتوں کے باوجود ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قول سے تسکین پاتے ہیں کہ بلانے والا ہے سب سے پیارا۔ اور ہم اس کی رضا پر راضی ہیں یا جیسے ہمارے مقدس پیارے امام حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے۔ کہ سب سے بہتر تعزیت ہمارے رب نے ہم کو سکھائی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہی میں حضور کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب سے پیش کرتا ہوں۔

حضور کا ادنیٰ خادم
خاکسار محمد زبیر (ایم۔ بی۔ بی۔ ایس)

بخدمت حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

مولانا میر محمد اسمٰعیل صاحب دام مجدہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امابعد۔ اس نئے صدمہ کا سخت قلق ہے۔ اور آپ کے تمام خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی ہے اور دعا ہے۔ کہ صبر جمیل خداوند کریم محض اپنے فضل سے مرحمت فرمائے۔ البتہ اس امر کا قلق رہ گیا۔ کہ ایسا موقعہ نہیں ملا کہ بعدہ اُم طاہر ...

... کیطرح گریہ وزاری سے دعائیں کرتے۔ پھر مرضی مولیٰ پر صابر وشاکر ہو جاتے۔ اب یہی دعا ہے کہ مولیٰ کریم مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں ترقی مدارج کے ساتھ داخل کرے۔
انا للہ وانا الیہ راجعون

نیازمند عبدالماجد از پورینی۔ بھاگلپور۔ بہار

محترمی! السلام علیکم

میر محمد اسحٰق صاحب کی اچانک وفات کی خبر سے نہایت سخت صدمہ ہوا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مجھے اور میرے گھر کے لوگوں کو آپ سے اور جملہ خاندان سے نہایت گہری ہمدردی ہے۔ قادیان کے سب لوگوں سے بڑھ کر وہ ہمارے لئے مونس تھے۔ اور ہم سب کے دلوں میں ان کی بہت عزت تھی۔ صدمہ بہت سخت ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر کی توفیق دے۔ والسلام

خاکسار (خان بہادر ڈاکٹر) محمد بشیر۔ از لاہور

بخدمت بیگم صاحبہ حضرت میر صاحب رضؓ

محترمہ بہن۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ابھی سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے داغ دل میں ہرے ہی ہیں۔ کہ کل شام کو حضرت میر صاحب کی رحلت کی خبر ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت ممدوح کی کتاب روح و مادہ وتناسخ آریہ سماج کے کیمپ میں ایک دائمی ہلچل ہے۔ حضور معقولات کے شہنشاہ تھے اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق تھا۔ جس کا نتیجہ یہ تھا۔ کہ حدیث کے متبحر عالم تھے۔ اور متضاد حدیثوں کی گتھی سلجھانے میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ حال ہی میں اس طرح کی حدیث حضور نے رسالہ معارف میں پیش کی تھی۔ جس کو علماء سلجھا نہ سکے۔

حضرت ممدوح ابھی کمسن ہی تھے۔ کہ عزیز مرزا احمد صاحب کا ایک مضمون بدھ مذہب کی تعریف میں نکلا۔ حضور نے اسلام اور بدھ مذہب نامی رسالہ لکھا۔ جس میں اسلام کی تعلیمات کی بدھ مذہب کی تعلیموں پر افضلیت ثابت کی۔ میں نے وہ کتاب بچپن میں دیکھی تھی۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ جب میں نے عمر پانے پر بدھ مذہب کی سب سے مستند کتاب دھم پد دیکھی۔ اور یہ محسوس کیا۔ کہ حضرت کا چھوٹا سا رسالہ جو کم سنی کے عالم میں لکھا گیا تھا۔ بدھ مذہب کی کل بڑی تعلیمات پر حاوی ہے۔ پھر میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے سکون میسر کرے۔ تو میں دھم پد کی ہر تعلیم کا اسلامی تعلیم سے مقابلہ کروں۔ اور اس کام میں حضرت ممدوح سے استفادہ حاصل کروں۔ ہائے افسوس یہ حسرت دل ہی میں رہ گئی۔ اور مولانا چل بسے۔ اللہ تعالیٰ ان کو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ دے۔ اور ان دعاؤں کو جو وہ حیات میں آپ کے لئے کر گئے ہیں سُنے۔ وہی آپ کا والی ہو۔ اور ساری ضرورتوں کا کفیل۔ خدا داری چہ غم داری ؎

علی اختر از حیدر آباد

بنام سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر صاحب

پیاری نصیرہ! السلام علیکم

یہ اچانک خبر کس قدر رنجدہ اور سہما دینے والی تھی۔ کہ ماموں جان میر صاحب جماعت کے ایک بابرکت وجود۔ سلسلہ کے سچے خادم۔ خادم خلق ہم سے رخصت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کئی دن سے خط لکھنے کا ارادہ کر رہی تھی۔ مگر میری طبیعت کچھ اس قدر نڈھال اور دل ایسا پریشان رہا۔ کہ باوجود کوشش کے نہ لکھ سکی۔ ان دو صدموں سے دل ایسا غمگین اور پریشان۔ جس کی وجہ سے میری طبیعت خراب ہو گئی۔ ان پریشانیوں اور غم کی کوفت نے مجھے ایسا نڈھال کئے رکھا۔ چاہا بھی تو خط نہ لکھا گیا۔ ویسے تمہارا اور ممانی جان کا مجھے ہر وقت خیال رہتا ہے۔ آج کل تو بس دعائیں ہی بہت کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کے لئے ہی تو سب کچھ ہے۔ یہ تو خوشی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ماموں جان کی خدمات کو قبول کیا۔ جو ان کی زندگی کا مقصد تھا۔ اسی مقصد میں جان دیکر شہید ہو گئے۔ گو اپنے دل اس وقت غمگین ہیں۔ نہ صرف ان کی جدائی سے۔ بلکہ اس لئے بھی کہ جماعت کو اتنے بڑے عالم اور فیض رساں وجود کے اٹھ جانے سے نقصان پہنچا ہے۔ مگر وہ خود تو خوش نصیب تھے۔ زندگی اور موت دونوں شاندار۔

ممانی جان کتنی نیک بیوی ہیں۔ کتنا اعلیٰ صبر و تحمل کا نمونہ دکھا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و مددگار ہو ؎

منصورہ۔ (بیگم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب)

بنام سید داؤد احمد صاحب ابن حضرت میر صاحب

داؤد بھائی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

فیروز پور ایک کام جو آیا۔ تو حضرت پیر صاحب کی کوٹھی سے یہ خبر ملی۔ کہ وہ شفیق اور حلیم باپ، وہ واجب التعظیم معلّم۔ وہ اخلاق وتادّب اور تعلیم و تربیت کی جان۔ ہاں وہ احمدیت کا جاں نثار۔ اسلام کا سپہ سالار اترسوں ناگہانی طور پر چل بسا۔ اِنّا للہ وانّا الیہ راجعون میں گویا چکرا سا گیا۔ اور پاؤں تلے سے زمین سرک گئی۔ پھر ایک دفعہ سخت درد و کرب کے بعد زبان پر جاری ہوا۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون

اظہار تعزیت ہو تو کس کی کس سے۔ اور کس زبان اور قلم سے، ملائکہ نے اپنے اوائل میں ہی جو یہ دو حرف کے دئے ہیں۔ تاریخ بھی صدیوں تک شاید انکو منتقل نہ کر سکے۔

دل میں اک ہوک اٹھتی ہے۔ اور آنکھیں خود بخود پُر نم ہوتی جا رہی ہیں۔ کہ ایک طرف خدا احمدیت کی بنیادوں کے استحکام کی خوشخبریاں سنا رہا ہے۔ اور دوسری طرف چن چن کے ان معماروں کو واپس بلاتا جا رہا ہے۔ جو اس کے ابتدائی خدمتگذاروں میں سے تھے۔

خدا مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور درجات بلند فرمائے آمین۔ اب یہی دعا ہے جو بار بار زبان پر آ رہی ہے۔

[illegible]

تعلیم الاسلام کالج کیلئے چندہ کی فہرست

یہ فہرست اس غرض سے شائع کی جا رہی ہے۔ کہ احباب اس سے آگاہ ہو کر اپنی اس ذمہ داری کو محسوس کریں۔ جو تعلیم الاسلام کالج کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ فراہم کرنے کے متعلق ان پر عائد ہوتی ہے۔ اور اپنے اور دیگر دوستوں کے وعدے اور چندے بھجوانے میں بیش از پیش کوشش کریں۔

اس فہرست میں بیس روپے یا اس سے زیادہ کے وعدے درج کئے گئے ہیں۔ اور باقی رقوم کی میزان آخر میں لکھدی گئی ہے۔ جو رقوم پوری کی پوری وصول ہو چکی ہیں۔ ان پر (ص) کا نشان دیا گیا ہے۔

(ناظر بیت المال)

نام	رقم
سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	۵۰۰۰ ص
منجانب ازواج مطہرات خود	۶۰۰۰ ص
حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب قادیان	۱۰۰۰ ص
پیر اکبر علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے (فیروزپور)	۵۰۰ ص
خاکسار فرزند علی ناظر بیت المال (قادیان)	۳۰۰ ص
حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب (قادیان)	۱۰۰ ص
ملک غلام محمد صاحب (قصور)	۲۰۰۰
خان بہادر نواب چوہدری محمد دین صاحب (سیالکوٹ)	۱۵۰۰ ص
شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر (لاہور)	۵۰
مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ (گورداسپور)	۲۰۰
چوہدری فتح محمد صاحب سیال (قادیان)	۵۰
خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب (بیگم پور)	۱۰۰ ص
سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب قادیان	۷۰
مولوی عبد المغنی خان صاحب قادیان	۱۴۰
ماسٹر خیر الدین صاحب قادیان	۵۰
ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب (دہلی)	۱۰۰۰
چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب (دہلی)	۱۰۰۰
میجر ملک نذیر احمد خان صاحب (ایبٹ آباد)	۱۰۰۰
شیخ اعجاز احمد صاحب (دہلی)	۵۰۰
چوہدری بشیر احمد صاحب (دہلی)	۶۰۰
چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل کنری (سندھ)	۵۰
صوفی عبد الغفور صاحب قادیان	۳۰
مسعود مبارک۔ داؤد مظفر صاحبان قادیان	۶۰
چوہدری عبد الاحد صاحب (لائلپور)	۱۱۱
میاں عباس احمد خان صاحب (قادیان)	۲۵
میرزا منور احمد صاحب (قادیان)	۱۰۰ ص
مولوی ذو الفقار علی خان صاحب (")	۶۰
چوہدری فقیر محمد صاحب۔ ملتان	۱۰۰
چوہدری نور الدین صاحب ذیلدار چک ۱۱	۱۰۰ ص
نواب محمد علی خان صاحب قادیان	۵۰۰
عبد المجید صاحب سپرنٹنڈنٹ معہ اہلیہ خود (پشاور)	۱۲۰
میرزا منصور احمد صاحب۔ قادیان	۱۰۰۰
ملک عمر علی صاحب۔ قادیان	۵۰۰۰
ملک عمر علی صاحب منجانب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم	۱۵۰ ص
عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت انبالہ	۱۰۰
حفیظ الرحمٰن صاحب میو روڈ۔ لاہور	۱۰۰
ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب لائلپور	۵۰
مولوی سعد الدین صاحب۔ گوجرخان	۷۵
خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی (قادیان)	۱۰۰ ص
شاہ نواز صاحب کھرڑ (انبالہ)	۱۰۰ ص
محمد امین صاحب جمعدار دار الرحمت قادیان	۱۰۰ ص
حضرت میرزا بشیر احمد صاحب منجانب ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ	۳۰۰
ایچ۔ ایم۔ مرغوب اللہ صاحب۔ مالاکنڈ	۲۰
جماعت احمدیہ سنور (پٹیالہ)	۱۵۶/۱
جماعت احمدیہ چک ۵۵۹ (لائلپور)	۱۲۵
جماعت احمدیہ گوجرخان	۲۱۸
جماعت احمدیہ گجرات	۱۵۵/۱۱
جماعت احمدیہ بشیر آباد (سندھ)	۲۴
چوہدری غلام حسن صاحب سفید پوش (قادیان)	۵۰۰
جماعت احمدیہ۔ کنری (سندھ)	۱۰۹
سیدہ ام وسیم صاحبہ۔ قادیان	۲۰ ص
میاں عبد الرحیم احمد صاحب و صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ (قادیان)	۱۱۲ ص
از جماعت لنڈی کوتل	۱۲۹/۸ ص
ڈاکٹر احمد دین صاحب افریقی قادیان	۲۵ ص
عاشق محمد صاحب بذریعہ بشیر احمد صاحب دار البرکات (قادیان)	۲۰ ص
محمد خورشید صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔ و اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم (قادیان)	۱۴۷ ص
جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ	۴۳/۱۲ ص
" " مانسہرہ	۲۵ ص
" " حلقہ مسجد فضل (قادیان)	۲۵/۶ ص
چوہدری ابو الہاشم صاحب دار الانوار قادیان	۲۰
حفیظ اللہ صاحب۔ نادون (کانگڑہ)	۵۰ ص
جماعت احمدیہ گورداسپور	۱۰۰/۸
جماعت احمدیہ ڈنگہ	۳۰ ص
سیدہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ (قادیان)	۵۰ ص
صاحبزادی امۃ الحکیم۔ امۃ الباسط۔ امۃ الجلیل۔ بذریعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	۴۰ ص
حضرت ام المومنین سلمہا اللہ تعالیٰ	۵۰۰ ص
نوابزادہ میاں عبد اللہ خان صاحب (قادیان)	۱۰۰۰
جماعت احمدیہ شاہ مسکین	۱۷۶
منشی محمد حمید الدین صاحب قادیان	۳۰
مولوی ظہور حسین صاحب محلہ دار الانوار	۱۰۰
صاحبزادہ میرزا مبارک احمد صاحب خود و منجانب طیبہ بیگم صاحبہ مجیب احمد صاحب قادیان	۱۵۰
میرزا مظفر احمد صاحب خانیوال	۳۰۰
از خاندان خلیفہ صلاح الدین صاحب قادیان	۸۱
پیر صلاح الدین صاحب ای۔ اے۔ سی لائلپور	۵۰ ص
عملہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب	۳۵
محمد اسمٰعیل صاحب معتبر۔ قادیان	۸۲ ص
جماعت احمدیہ۔ بھیرہ	۳۰
محمد حسین صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر مدارس الہ آباد	۲۰ ص
جماعت احمدیہ کراچی	۹۵/۱۲
عملہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان	۱۴۳
جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ سندھ	۳۴۵
اہل بیت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رض	۵۰ ص
سپاہی کرم الٰہی صاحب بیس پوسٹ آفس انڈیا	[illegible]
محمد اقبال حسین صاحب ہیڈ ماسٹر کرتارپور	۲۰
چوہدری نصیر احمد صاحب (دہلی)	۱۰۰۰ نصف وصول
چوہدری [illegible] صاحب گڑھ خود و منجانب اہلبیت خود	۲۲۵۰
از جماعت لودہراں	۱۲۳/۱۲
" " دیولالی	۱۸۵
" " نورنگ (گجرات)	۲۲/۸
شیخ محمد یوسف محمد صدیق صاحبان (کلکتہ)	۵۰۰۰ ص
چوہدری عبد المجید صاحب منیجر الفضل	۲۰ ص
جماعت احمدیہ چھاؤنی لاہور توپخانہ بازار	۵۴ ص
عملہ دفتر تحریک جدید۔ قادیان	۲۰/۹ ص
بھائی محمود احمد صاحب (ڈاکٹر) معہ اہل بیت خود	۴۷
جماعت احمدیہ جالندھر شہر	۴۲ ص
ڈاکٹر غلام محمد صاحب محو بیدار	۳۰ ص
جماعت چک ۹۰ پنیار۔ سرگودھا	۳۰/۷ ص
جماعت نوشہرہ ککے زئیاں۔ سیالکوٹ	۲۰ ص
قریشی عبد الغنی صاحب دار البرکات	۲۰ ص
جماعت نبی سر روڈ۔ سندھ	۱۹۲
ملک عزیز احمد صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین جھانسی	۱۰۰ ص
از جماعت حلقہ چابک سواراں لاہور	۲۳/۱۲ ص
مرزا محمد صادق صاحب معہ جماعت کوئٹہ	۲۰ ص
جماعت محلہ دار الفضل قادیان	۱۰۱ ص
" ٹھروہ (سیالکوٹ)	۴۲/۳
" چھاؤنی فیروزپور	۳۳/۳ ص
" بٹھانکوٹ۔ دولت پور	۵۰ ص
" وزیر آباد	۲۰ ص
جمعدار منیر احمد صاحب میں پوسٹ بکس ۶	۲۰ ص
از جماعت بٹالہ۔	۶۸ ص
جماعت احمدیہ کوٹلی (میرپور)	۳۰
سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد	۲۰۰۰
جماعت احمدیہ مگھو بھٹی (سیالکوٹ)	۲۴
" پونچھ۔ کشمیر	۳۴/۱۴
غلام سرور خان صاحب درانی سور خشکی (پشاور)	۱۵۰
ملک امام الدین گلاب الدین صاحبان سمبڑیال	۱۰۰ ص
از جماعت بھاگٹانوالہ (سرگودھا)	۳۷
" چک ۷۶ جنوبی	۲۵
" چک ۷۱ " "	۸۱
چوہدری علی بخش صاحب چک ۳۳ جنوبی سرگودھا	۱۰۰ ص
۲۰/- روپے سے کم رقوم کی میزان	۷۴۰-۱-۶
میزان کل	۵۳۲۸۸-۴-۶

پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد

ضروری اعلان

کارکنان مقامی انجمن ہا کو پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ بہت جلد باقاعدہ چندہ دینے والوں اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و ساٹھ سالہ احمدی احباب کی فہرستیں ارسال فرمائیں تاکہ پراونشل انجمن کے عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں لایا جا سکے۔ مرزا غلام حیدر ایڈووکیٹ۔

(جنرل سیکرٹری)

وصایا کی بحالی اور منسوخی!

حسب ذیل وصایا بقایا ادا کر دینے پر بحال کر دی گئی ہیں:- (۱) شیخ عبد الحق صاحب مدرس کراچی (۲) محمد کریم صاحب لاڈن ضلع ملتان۔ (۳) رحمت اللہ صاحب مالی پور ضلع ہوشیارپور۔

(۴) ابو محمد صاحب ... لاہور ... کی وصیت نمبر ۳۲۵۵ ... منسوخ کی گئی ہے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

سکھ گوردوؤں پر مسلمانوں کے مظالم کا بے بنیاد الزام

مورخہ ۷ کو جماعت احمدیہ بٹی کے جلسہ میں شمولیت کے لئے خاکسار اور حضرت مولوی غلام رسول صاحب جارہے تھے۔ امرت سر سے گاڑی قریباً ساڑھے بارہ بجے روانہ ہوتی ہے۔ اتفاق سے موضع کیروں میں اکالی لیڈر کسی خاص تقریب پر تشریف لے جارہے تھے۔ ہمارے ڈبہ میں سکھ اکالیوں کے ایک جتھہ کے ہمراہ گیانی ہری سنگھ صاحب جو اپنے آپ کو سکھوں کے مبلغ قرار دیتے ہیں تشریف لائے۔ اور بیٹھتے ہی چند منٹوں بعد نکتہ چینی شروع کر دی۔ میں مسلمانوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمانے لگے کہ مسلمان تو خود اقرار کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے سکھ گوردوؤں پر بہت ظلم کئے ہیں۔ اس پر میں نے عرض کیا کوئی عبارت۔ جس میں ان کا اقرار موجود ہو۔ گیانی صاحب نے فرمایا۔ جہانگیر نے خود اپنی کتاب توزک جہانگیری میں لکھا ہے "بہ قتل رسید ارجن نام گورو" یعنی ارجن نامی گورو کا قتل ہونا ۔۔۔ مطلب یہ تھا کہ گویا جہانگیر نے خود یہ تسلیم کیا ہے کہ میں نے گورو ارجن کو قتل کیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ عبارت توزک جہانگیری میں نہیں ہے۔ مگر گیانی صاحب نے اصرار کیا اور کہا کہ میں دکھا سکتا ہوں۔ بہت سے لوگ اکٹھے ہوگئے تھے۔ مسلمانوں کو ہمارے خلاف اکسانے کے لئے گیانی صاحب نے احمدیت پر حملہ کرنا شروع کر دیا۔ لیکن حاضرین جن کی تعداد بہت زیادہ تھی کہا آپ احمدی گیانی کا مطالبہ پورا کریں۔ لوگوں کو بھڑکانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اور نہ ہی ہم لوگ آپ کے اس پھندے میں آسکتے ہیں۔ اس وقت گیانی صاحب دوسرے ڈبہ میں جہاں پروفیسر گنگا سنگھ صاحب دیگر لیڈر بیٹھے تھے پہنچے اور پروفیسر صاحب کو اپنے ہمراہ لے آئے۔ میں نے وہی مطالبہ کیا۔ اور پروفیسر صاحب نے بھی کہا کہ یہ عبارت توزک جہانگیری میں مرقوم ہے۔ مگر اتنی شدت اختیار کی کہ تحریر تک نوبت پہنچی۔ پروفیسر صاحب نے اپنے ساتھیوں کو مطمئن کرنے کے لئے فرمایا اس تحریر میں ضرور لکھا جائے گا۔ کہ اگر میں یہ حوالہ توزک جہانگیری سے دکھا دوں۔ تو جماعت احمدیہ کا اعلان کریں گے کہ گیانی واحد حسین ہمیشہ جھوٹ کا پرچار کرتا ہے باوجود سمجھانے کے کہ اس حوالہ کا اس سے کیا تعلق۔ پروفیسر صاحب اپنی بات پر مصر رہے۔ بالآخر ہماری طرف سے یہ بات پیش ہوئی کہ اگر پروفیسر صاحب یہ حوالہ نہ دکھا سکے تو پنتھ کمیٹی یہ اعلان کرے کہ پروفیسر صاحب ہمیشہ جھوٹ کا پرچار کرتے ہیں۔ جب تحریر لکھی گئی تو گاڑی چل پڑی۔ اور پروفیسر صاحب نے فرمایا کہ اگلے سٹیشن پر دستخط کردوں گا۔ مگر گاڑی اگلا اسٹیشن کیا بٹی پہنچ گئی۔ اور پروفیسر صاحب نے دستخط نہ کئے۔

پروفیسر صاحب نے یہی عبارت کہ "بہ قتل رسید ارجن نام گورو" اپنے رسالہ امرت بابت ماہ مئی ۱۹۳۱ء صفحہ ۱۲ پر بحوالہ توزک جہانگیری نقل کی ہے۔ لیکن توزک میں اس کا نام و نشان نہیں۔ یہ کس قدر دیدہ دلیری ہے جو مسلمان بادشاہوں کو بدنام کرنے کے لئے کی گئی ہے۔ اب میں بذریعہ اخبار پروفیسر گنگا سنگھ صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے رسالہ امرت اور ریلوے اسٹیشن امرت سر ۔۔۔ عبارت توزک جہانگیری سے دکھائیں۔

خاکسار گیانی واحد حسین مبلغ

وصیتیں

نوٹ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۴۳۸۲ منکہ محمد احمد ولد منشی ظفر احمد صاحب مرحوم قوم شیخ ۔۔۔ وکالت عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کپورتھلہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پختہ واقعہ محلہ شیر گڑھ کپورتھلہ محدودہ ذیل شرق مکان مستری عبد اللہ۔ غرب مکان محمد اشفاق خان صاحب شمال سڑک جنوب سڑک قیمتی چھ ہزار روپیہ (۲) اراضی سکنی واقعہ دار العلوم قادیان قطعہ ۱۳۹ نمبر خسرہ ۹۹۳ جس کی حد شمال سفید ایک کنال گیارہ مرلہ چھ سرسائی جس کی موجودہ قیمت سولہ سو روپیہ تقریباً ہے (۳) ایک کنال اراضی واقعہ محلہ دار الشکر قادیان قطعہ ۔۔۔ قیمتی آٹھ سو روپیہ (۴) کتب قانونی قیمتی تخمینہ چھ سو روپیہ (۵) روپیہ جو معرفت ناظر صاحب بیت المال نفع مند کام پر لگا ہوا ہے مبلغ /۲۰۰۰ روپے (۶) نقد مبلغ ایک ہزار روپیہ۔ جائیداد مذکورہ بالا میری واحد ملکیت بلا شرکت غیرے ہے۔ اور اس کے سوا میری کوئی جائیداد نہیں۔ کل جائیداد مذکورہ بالا کی قیمت موجودہ نرخوں کے لحاظ سے تقریباً تیرہ ہزار روپیہ بنتی ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو جائیداد میری ملکیت ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم بطور قیمت حصہ جائیداد جس کی وصیت میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کر رہا ہوں ادا کردوں تو وہ رقم وصیت شدہ حصہ جائیداد کی قیمت سے منہا کرلی جائے۔ میرا گزارہ پیشہ وکالت پر ہے۔ اور ماہوار آمدنی معین نہیں ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۔۔۔

العبد:۔ محمد احمد موصی ایڈووکیٹ بقلم خود موصی

گواہ شد:۔ عبد الحمید خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کپورتھلہ۔ گواہ شد مسعود احمد برادر موصی

نمبر ۴۳۸۵ منکہ رشیدہ بیگم ناصرہ زوجہ مولوی محمد احمد صاحب مولوی فاضل قوم شیخ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دار الرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ /۱۵۰۰ روپیہ۔ اس کے علاوہ حسب ذیل زیورات اور سونا میرے پاس ہے جن کی میں مالک ہوں اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

	رتی	ماشہ	تولہ
نکلس طلائی وزنی	۳	۰	۴
سنگھاڑنی طلائی	[illegible]	[illegible]	۲
کانٹے طلائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مندری	[illegible]	۵	[illegible]
سونا برائے تیلوی نقیاں چوڑیاں وغیرہ	۱½	۵	۷

کل قیمت ۱۲۰۰ روپے
مہر ۱۵۰۰ روپے
کل ۲۷۰۰ روپے

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ رشیدہ بیگم ناصرہ

گواہ شد شیخ محمد اکرام تاجر والد موصیہ گواہ شد محمد احمد مولوی فاضل خاوند موصیہ۔ گواہ شد علی محمد موصی و صحابی انسپکٹر وصایا

نمبر ۴۳۶۲ منکہ ظفر اللہ خان ولد چوہدری صادق علی صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۴۶ سال پیدائشی احمدی ساکن بہلول پور ڈاکخانہ جلالپور جٹاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جدی غیر منقولہ جائیداد موضع بہلول پور میں حسب ذیل ہے (۱) تقریباً ۲۶ بیگھہ زرعی جس کی قیمت خرید اندازاً /۵۰۰۰ روپیہ ہے اور یہی اندراج سرکاری کاغذات میں بھی موجود ہے (۲) اسی طرح موضع مذکورہ میں ایک رہائشی مکان پختہ تقریباً ایک کنال زمین پر تعمیر شدہ موجود ہے (۳) ایک عدد حویلی برائے مویشیاں مذکورہ بالا ہر دو مکانوں کی قیمت کا صحیح اندازہ معلوم نہیں ہے لیکن اندازاً ہر دو مکانوں کی قیمت ایک ہزار ہوگی۔ لہذا کل جائیداد کی قیمت مبلغ /۶۰۰۰ روپے بنتی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت مبلغ /۱۲۵ ماہوار ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا اور نیز میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ اس جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں تو اسی قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ موجودہ ۔۔۔

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت ہی سخت تاکیدی فرمان

مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے۔ (مسلم)

یہ نہایت ہی سخت تاکیدی حکم ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے۔ اس کی آسان راہ یہ ہے کہ آپ اپنے علاقے کے غیر احمدی و غیر مسلم کے ہر پتے کے ساتھ چار آنہ کے ٹکٹ روانہ کریں ۔۔۔ اور خاکسار یہ خدمت بجا لانے کو حاضر ہے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد (دکن)

سرمہ ہے تو یہ!

جناب ملک تاج حسین صاحب موضع پکا۔ ڈاکخانہ لالیاں سے لکھتے ہیں کہ "آپ کا سرمہ بہت مفید ہے لہذا چھ چھ ماشہ والیاں دس شیشیاں اور بذریعہ وی۔پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیں"
میاں اللہ دتا صاحب بمقام بارہ موسی ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات سے لکھتے ہیں کہ "آپ کے سرمہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ لہذا چھ چھ ماشہ کی بارہ شیشیاں اور بذریعہ وی۔پی ارسال فرما کر ممنون فرمائیں"
دنیا مان گئی ہے کہ ہمارا موتی سرمہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوند (شبکوری) ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے
ملنے کا پتہ: منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

اپنی طبی ضروریات کے لئے طبیہ عجائب گھر قادیان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

پنجاب کی حیرت انگیز ایجاد **سرمہ زعفرانی** ککروں اور دیگر امراض چشم کے لئے لاثانی ایجاد ہے ککرے خواہ نئے ہوں یا پرانے اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔ ککرے بہت سی امراض چشم کی جڑھ ہیں۔ جیسے آنکھ کی سرخی جلن خارش۔ آنکھ کا روشنی میں نہ کھلنا وغیرہ۔ نظر میں کمی انہی کی وجہ سے آتی ہے۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ "سرمہ زعفرانی" استعمال کریں
قیمت فی تولہ تین روپے۔ پیکنگ و محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ ملنے کا پتہ
عزیز کار بالک منجن سٹورز۔ کلکتہ

استقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

جو مستورات استقاط کے مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رض شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچے ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ اکٹھا منگوائے پر عا
حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رض
دواخانہ معین الصحت قادیان

اکسیر تسہیل ولادت

پیدائش کی مشکل گھڑیاں بفضل خدا آسان کر دینے والی دوائی ہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد کی دردوں سے بچنے کو بھی نہایت مفید ہے عرصہ چالیس سال دنیا بھر میں نہایت کامیابی سے مستورات کی خدمت کر رہی ہے۔ قیمت معہ محصول ڈاک تین روپے بارہ آنے
منیجر شفاخانہ دلپذیر
قادیان ضلع گورداسپور
محلہ دار العلوم

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ۔ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے مریض کو سرمہ ممیرا استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ ۸ر تین ماشہ ۱۲ر ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

پیارے خدا کی پیاری باتیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے قرآن مجید کی آیات پر جو نشانات لگا رکھے تھے۔ ہم نے ان کو یکجائی طور پر مندرجہ بالا عنوان سے کتاب کی شکل میں شائع کیا ہے۔ احباب خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ نوٹ کس قدر اہم ہوں گے۔ بلا مبالغہ یہ مجموعہ احکام روحانیت کا بیش بہا خزانہ ہے احباب جلد منگائیں ہدیہ صرف ۱۲ر علاوہ محصول ڈاک (۲۰۰ صفحے) لکھائی چھپائی سب اچھی

نماز مترجم بالتصویر

بچوں میں نماز کا شوق پیدا کرنے کے لئے یہ نماز شائع کی گئی ہے جس میں ایک چھوٹے بچے کی فوٹو بلاک کی تصویریں ہیں جو کہ نماز کی مختلف شکلوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ بچے ان کو دیکھ کر خود بخود نقل کرنے لگ جاتے ہیں۔ یعنی علاوہ نماز شروع کر دیتے ہیں۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ ہدیہ صرف ۴ر علاوہ محصول ڈاک مگر چار عدد سے کم نہ بھیجی جائیں گی۔ تین ہزار میں سے صرف دو تین سو باقی رہ گئیں

احمدیت کی ننھی کتاب بالتصویر

احمدی ننھے بچوں میں ابتداہی سے احمدیت کا رنگ پیدا کرنے کے لئے یہ سلسلہ شروع کیا گیا ہے
اوپر کی کتاب احمدیہ سکولوں کی تیسری جماعت کا کورس ہے جو کہ نظارت تالیف و اشاعت کا منظور شدہ ہے

اور نظارت تعلیم و تربیت نے اسے احمدی سکولوں کے لئے رائج کر رکھا ہے۔ قیمت ۲ تین آنے (۸ر) علاوہ محصول ڈاک۔

شیطان کانفرنس

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ نے رات کو ایک بجے کتاب ختم کر کے کھانا کھایا!

چنانچہ وہ فرماتے ہیں:۔ "ماسٹر محمد شفیع صاحب کی کتاب بعنوان "شیطان کانفرنس" میں نے بالاستیعاب پڑھی۔ اسلم صاحب کی یہ انوکھی تصنیف فنی معنوں میں اس قدر دلچسپ ہے کہ میں نے اسے رات کے ابتدائی حصہ میں سرسری طور پر دیکھنے کے لئے اٹھایا۔ مگر وہ میری توجہ کا اس قدر جاذب ہوئی کہ اسے ختم کرنے کے بعد ایک بجے رات کے کھانا کھایا۔ اور میں نے اپنے اہل بیت کو پڑھنے کی ترغیب دی۔ چنانچہ وہ گھر میں بڑی دلچسپی کے ساتھ پڑھی گئی۔
میرے نزدیک ہر خاندان کے ہر فرد کو اس کا پڑھنا ازبس ضروری ہے
نوٹ:۔ قیمت صرف ۸ر علاوہ محصول ڈاک۔ مگر دو عدد سے کم نہ بھیجی جائیں گی۔ جن احباب کو پسند آ جاسکے وہ اپنی رائے عالی سے مطلع فرما کر ممنون کریں۔ کتب منگانے والے احباب اپنا مستقل پتہ صاف لکھا کریں۔

اسلم سنز۔ دار الفضل۔ قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۰ مئی - مسٹر چرچل نے دارالعوام میں اعلان کیا۔ کہ حکومت ایک کمشن مقرر کر رہی ہے - جو ایک ہی جیسا کام کرنے والے مردوں اور عورتوں کو ایک جیسی ہی تنخواہ دیئے جانے کے سوال پر غور کرے گا۔

لنڈن ۱۰ مئی - وزیر حربیہ برطانیہ نے یورپ کی ناکہ بندی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جنگ کے بعد ہم ان غیر جانبدار ممالک کو نظر انداز نہیں کرینگے - جو جرمنی کی مدد کر رہے ہیں۔

لاہور ۱۰ مئی - اخبار زمیندار نے لکھا تھا - کہ ملک خضر حیات خاں صاحب اور مولوی عطاء اللہ صاحب بخاری میں ایک مفاہمت ہوئی ہے - جس کے رد سے بخاری صاحب مسلم لیگ اور مسٹر جناح کے خلاف تقریر کرینگے۔ مجلس احرار کے جنرل سکرٹری نے اس کی تردید کر دی ہے۔

لنڈن ۱۰ مئی - برما اور سنگاپور کے ساحل کے قریب اتحادی آب دوزوں کی سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ اور اس طرح بحر ہند میں جاپانیوں کے لئے ایک نیا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

لنڈن ۱۰ مئی - اب تک ۱۹ سال سے کم عمر کے نوجوانوں کو سمندر پار بھیجنے کی ممانعت تھی - آج حکومت کی طرف سے دارالعوام میں کہا گیا - کہ آئندہ ۱۸½ سال کے نوجوان بھی باہر بھیجے جا سکینگے۔

قاہرہ ۱۰ مئی - معلوم ہوا ہے - کہ حضر موت کے علاقہ میں قحط پڑا ہوا ہے۔ مرنیوالوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ وادی سے لے کر ساحل تک کے علاقہ کے قریباً دو تہائی اونٹ ہلاک ہو گئے ہیں - گورنر عدن کی اپیل کے جواب میں اب وہاں تیس ٹن گندم روزانہ بذریعہ ہوائی جہاز بھجوائی جا رہی ہے۔

لنڈن ۱۰ مئی - دارالعوام میں سر جیمز گرگ نے اعلان کیا - کہ برطانیہ میں اس وقت جو اطالوی قیدی موجود ہیں - ان میں سے اکثر نے رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کی ہیں - ایسے لوگوں کو نہ صرف یہ کہ تنخواہیں زیادہ دی جاتی ہیں بلکہ آزادی بھی زیادہ دی جاتی ہے۔

بمبئی ۱۰ مئی - اندازہ کیا گیا ہے - کہ بمبئی کی آتشزدگی کے نتیجہ میں کھانڈ کی ستر ہزار بوریاں تلف ہو گئیں - اس ماہ میں دوسرے صوبوں سے قریباً دس ہزار ٹن کھانڈ بمبئی بھیجی جائیگی۔

لاہور ۱۰ مئی - راشننگ آفیسر نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ لاہور کی مردم شماری سات لاکھ پچاس ہزار تک ہو چکی ہے - اور امید ہے - کہ آٹھ لاکھ تک پہنچ جائے گی - راشن آرڈر کا نفاذ تو کر دیا گیا ہے - مگر راشن فوراً نافذ نہیں کیا جائے گا۔

لاہور ۱۰ مئی - پنجاب گورنمنٹ نے ۲۵۰ روپیہ سالانہ کی جاگیریں ۲۲ اشخاص کو اس شرط پر عطا کی ہیں - کہ وہ ملک معظم کے وفادار رہیں اور حکومت کی خدمات سر انجام دیتے رہیں۔

لاہور ۱۰ مئی - اعلان کیا گیا ہے کہ پراونشل مسلم لیگ نے مسلمانوں کے تمام حقوق بالخصوص ملازمتوں میں انکے فرقہ وارانہ تناسب کی نگہداشت کے لئے ایک کمیٹی محافظ حقوق المسلمین کے نام سے قائم کی ہے - اگر کسی کو اس کمیٹی کی امداد کی ضرورت ہو - تو میاں امیر الدین صاحب ایم - ایل - اے لاہور کو تحریر کریں۔

بیت المقدس ۱۰ مئی - فلسطین کے کئی مقامات سے دہشت انگیزی اور پولیس سے تصادم کی اطلاعات آ رہی ہیں۔ حیفا میں کئی ایک تخریبی واقعات ہوئے تل ابیب میں ایک مکان میں بم پھٹا۔ پولیس نے تلاشی لیکر وہاں سے تین فوجی قسم کے بم اور بعض اور اسلحہ برآمد ہوئے۔

بغداد ۱۰ مئی - عراق کے وزیر اعظم جنرل نوری السعید نے ایک بیان میں کہا کہ عرب فیڈریشن کے قیام پر تمام عرب ممالک متفق ہیں - البتہ بعض سیاسی اور اقتصادی مسائل کا حل زیر غور ہے - تمام عرب ممالک کے نمائندوں کی کانفرنس وسط جون میں بمقام سکندریہ ہو گی۔

انقرہ ۱۰ مئی - جرمن سفیر فان پاپن ہٹلر سے ملاقات اور خاص ہدایات لینے کے بعد خاص طیارہ کے ذریعہ یہاں واپس آ گیا ہے۔

قاہرہ ۹ مئی - ڈپلومیٹک حلقوں کا بیان ہے کہ ترک اور برطانی جرنیلوں میں فوجی نوعیت کی بات چیت ہو رہی ہے۔

جدہ ۹ مئی - حجاز اور عمان کے تیل کے چشموں سے تیل نکالنے کا کام امریکن کمپنیوں نے شروع کر دیا ہے - اسکے لئے ضروری مشینری پہنچ چکی ہے۔

واشنگٹن ۱۰ مئی - ترکی اور امریکن حکومتوں میں ایک نئے معاہدہ کی بات چیت ہو رہی ہے۔

دہلی ۱۰ مئی - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے - کہ وسطی برما میں موگاؤں کے آس پاس دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا گیا ہے - کوہیما کی بیرونی بستیوں میں دشمن کی چوکیوں کو برباد کرنے کا کام جاری ہے - کوہیما کے آس پاس دشمن کی کافی فوج ہے - امپھل کے شمال میں ہماری فوجیں کچھ اور آگے بڑھ گئی ہیں - بشن پور کے محاذ پر جس گاؤں پر کل حملہ کیا گیا تھا اس کے لئے برابر لڑائی ہو رہی ہے - پلیل روڈ پر دشمن کے دو حملے ناکام کر دیئے گئے - اراکان کے محاذ پر کوئی خاص بات نہیں۔

لنڈن ۱۰ مئی - اٹلی میں ایڈریاٹک کے علاقہ میں جرمن برابر پیچھے ہٹ رہے ہیں - آٹھویں فوج نے پسکارا کے جنوب میں ۳۰ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے - انزیو کے محاذ پر اتحادی توپیں سرگرم عمل ہیں۔

ماسکو ۱۰ مئی - سبسٹاپول میں جرمن قیدیوں کی تعداد برابر بڑھ رہی ہے - اور بہت سا مال غنیمت روسیوں کے ہاتھ آ رہا ہے۔

لنڈن ۱۱ مئی - بحری وزارت کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ گزشتہ چھ ماہ میں اتحادی ملکوں نے روس کو سمندر کے رستہ ساڑھے بارہ لاکھ ٹن سامان جنگ بھیجا - دشمن نے رستہ میں ان جہازوں کو جو یہ سامان لے جا رہے تھے - روکنے کی بہت کوشش کی - مگر ۹۸ فیصدی سے زیادہ جہاز بسلامت پہنچ گئے - اس میں بہت سے ٹینک - اور طیارے - کئی ہزار لاریاں - ریلوے انجن - ڈبے - توپیں اور سامان خورونوش تھا - مسٹر چرچل نے کل ایک بیان میں کہا - کہ اکتوبر ۱۹۴۱ء سے مارچ ۱۹۴۴ء تک روس کو ۵۰۳۱ ٹینک ۶۷۷۸ طیارے اور آٹھ کروڑ پونڈ کی مالیت کا کچا مال - اشیائے خوردونوش اور دوائیاں وغیرہ بھیجی گئی ہیں۔

سٹاک ہالم ۱۱ مئی - ناروے اور فن لینڈ کے درمیان ہوائی جہازوں کا وہ رستہ جو سویڈن کے اوپر سے گذرتا ہے - بند کر دیا گیا ہے۔

واشنگٹن ۱۱ مئی - اتحادیوں نے ڈچ نیوگنی میں ہالنڈیا کے پاس سات سو سے زیادہ اتحادی قیدیوں کو دشمن سے چھڑایا ہے ان میں ۴۵۶ سکھ اور ۸۶ جاوا کے باشندے ہیں۔

ماسکو ۱۱ مئی - جنوبی روس میں جرمن فوجوں کو لے جانے والے جہاز برابر غرق کئے جا رہے ہیں - خشکی کے مورچہ پر کوئی خاص ادل بدل نہیں ہوا۔

لنڈن ۱۱ مئی - آٹھ سو سے زیادہ امریکن و برطانی بمباروں نے جن کیساتھ کئی سو فائیٹر بھی تھے - شمالی فرانس میں بارہ جرمن یارڈوں پر حملے کئے - جرمنوں نے پہلے کی نسبت قدرے سخت مقابلہ کیا - بحیرہ روم کے ہوائی بیڑہ نے الپس پر سے گذر کر ویانا کے پاس جرمن فائٹروں کے ایک کارخانہ پر شدید بمباری کی - دشمن نے یہاں بھی سخت مقابلہ کیا - یوگوسلاویہ میں بھی ایک ریلوے سنٹر کو نشانہ بنایا گیا۔

دہلی ۱۱ مئی - کوہیما کے شہر کے کچھ حصہ پر قبضہ رکھنے کے لئے جاپانی انتہائی زور لگا رہے ہیں - ان کا ارادہ تھا - کہ اس شہر کو برسات کے موسم میں اپنی فوجوں کا مستقر بنائیں - یہاں دو ہزار سے زیادہ جاپانی مارے جا چکے ہیں۔

واشنگٹن ۱۱ مئی - اتحادی طیاروں نے کیرولائن گروپ کے جزیرہ پوناپے پر بڑے زور کا حملہ کیا - مارشل گروپ میں دشمن کی توپوں کی چوکیوں